

اسلام آباد آڈیشن کا نصاب

سوال: فجر کی اذان میں کتنے کلمات ہیں؟

جواب: فجر کی اذان میں سترہ 17 کلمات ہیں۔ (نماز کے احکام، ص 142)

سوال: بچہ دیتے وقت کی اذان یا اذانِ نماز کے علاوہ کی اذان کا جواب دیا جائے گا؟

جواب: اذانِ نماز کے علاوہ دیگر اذانوں کا جواب بھی دیا جائے گا مثلاً بچہ پیدا ہوتے وقت کی اذان۔ (نماز کے احکام، ص 151)

سوال: وہ کون سی اذان ہے جس کا جواب نہیں دیا جائے گا؟

جواب: مقتدیوں کو خطبے کی اذان کا جواب ہر گز نہ دینا چاہئے یہی احاطہ (یعنی احتیاط سے قریب) ہے۔ (نماز کے احکام، ص 151)

سوال: اذان دینے کے مستحب مواقع کون کون سے ہیں؟

جواب: (1) بچے (2) مغموم (3) مرگی والے (4) غضبناک اور بد مزاج آدمی اور (5) بد مزاج جانور کے کان میں (6) لڑائی کی شدت کے وقت (7) آتش زدگی (آگ لگنے) کے وقت (8) میت دفن کرنے کے بعد (9) جن کی سرکشی کے وقت (یا کسی پر جن سوار ہو) (10) جنگل میں راستہ بھول جائیں اور کوئی بتانے والا نہ ہو اس وقت۔ نیز (11) وبا کے زمانے میں بھی اذان دینا مستحب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 155)

سوال: فساد امت کے وقت سنت کو مضبوطی سے تھامنے والوں کیلئے کیا اجر ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے "جو فساد امت کے وقت میری سنت کو مضبوط تھامے اسے سوشہیدوں کا ثواب ملے۔"

(نماز کے احکام، ص 157)

سوال: قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلا سوال کیا ہوگا؟

جواب: قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔ (نماز کے احکام، ص 174)

سوال: وہ کون سے صحابی رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جنہوں نے شدید زخمی ہونے کی حالت میں بھی نماز ادا فرمائی؟

جواب: حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ (نماز کے احکام، ص 176)

سوال: حدیث مبارکہ میں نماز کا چور کسے کہا گیا ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے "لوگوں میں بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے"، عرض کی گئی "یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز کا چور کون ہے؟" فرمایا، "وہ جو نماز کے" رکوع

اور سجدے پورے نہ کرے۔" (نماز کے احکام، ص 179)

سوال: اوقاتِ مکروہہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

جواب: اوقاتِ مکروہہ تین ہیں (1) طلوع آفتاب سے لیکر 20 منٹ بعد تک (2) غروب آفتاب سے 20 منٹ پہلے

(3) نصف النہار یعنی ضحویٰ کبریٰ سے لیکر زوالِ آفتاب تک (نماز کے احکام، ص 197)

سوال: مقتدی نے تکبیر تحریمہ کا لفظ اللہ امام کے ساتھ کہا مگر اکبر امام سے پہلے ختم کر لیا تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: مقتدی نے تکبیر تحریمہ کا لفظ "اللہ" امام کے ساتھ کہا مگر "اکبر" امام سے پہلے ختم کر لیا تو نماز نہ ہوگی۔ (نماز

کے احکام، ص 202)

سوال: انگلیاں چٹھانے کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب: انگلیاں چٹھانے کی تین صورتیں ہیں۔ (1) مکروہ تحریمی (2) مکروہ تنزیہی (3) مباح (نماز کے احکام

، ص 250)

سوال: انگلیاں چٹھانا مکروہ تحریمی ہے؟

جواب: نماز کے دوران اور توابع نماز میں مثلاً نماز کیلئے جاتے ہوئے، نماز کا انتظار کرتے ہوئے انگلیاں چٹھانا مکروہ تحریمی

ہے۔ (نماز کے احکام، ص 250)

سوال: اگر کوئی شخص سجدہ سہو کرنا بھول جائے تو کیا کرے؟

جواب: سجدہ سہو کرنا تھا اور بھول کر سلام پھیرا تو جب تک مسجد سے باہر نہ ہو کر لے۔ (نماز کے احکام، ص 271)

سوال: سجدہ کی سب آیتیں پڑھ کر سجدہ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جس مقصد کیلئے ایک مجلس میں سجدہ کی سب (یعنی 14) آیتیں پڑھ کر سجدہ کرے اللہ عز و جل اس کا مقصد

پورا فرمادے گا (نماز کے احکام، ص 272)

سوال: وتر کب پڑھنا افضل ہے؟

جواب: جو سو کر اٹھنے پر قادر ہو اس کیلئے افضل ہے کہ پچھلی رات میں اٹھ کر پہلے تہجد ادا کرے پھر وتر۔ (نماز کے

احکام، ص 273)

سوال: نماز وتر کا حکم بتائیں؟

جواب: نماز وتر واجب ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے۔ (نماز کے احکام، ص 273)

سوال: نماز وتر کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب: وتر کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ (نماز کے احکام، ص 273)

سوال: وتر میں تکبیر قنوت کہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: تیسری رکعت میں قراءت کے بعد تکبیر قنوت کہنا واجب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 273)

سوال: جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکیں تو وہ کیا پڑھے؟

جواب: اللھم ربنا اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار یا یہ پڑھیں اللھم اغفر لی (نماز کے احکام، ص 275)

سوال: اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گئے اور رکوع میں چلے گئے تو کیا کرے؟

جواب: اگر دعائے قنوت پڑھنا بھول گئے اور رکوع میں چلے گئے تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کر لیجئے۔ (نماز کے

احکام، ص 275)

سوال: مقتدی نے ابھی دعائے قنوت نہ پڑھی تھی کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب) وتر جماعت سے پڑھی جا رہی ہو (جیسا کہ رمضان المبارک میں پڑھتے ہیں) اور مقتدی قنوت سے فارغ نہ ہوا

تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی بھی رکوع میں چلا جائے۔ (نماز کے احکام، ص 275)

سوال: سجدہ سہو کب واجب ہے؟

جواب) واجبات نماز میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے یا فرائض و واجبات نماز میں بھولے سے تاخیر ہو

جائے تو سجدہ سہو واجب ہے۔

(نماز کے احکام، ص 276)

سوال: اگر سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو نمازی کیلئے کیا حکم ہوگا؟

جواب) اگر سجدہ سہو واجب ہونے کے باوجود نہ کیا تو نماز لوٹانا واجب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 276)

سوال: اگر کسی نے جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب) جان بوجھ کر واجب ترک کیا تو سجدہ سہو کافی نہیں بلکہ نماز دوبارہ لوٹانا واجب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 276)

سوال: فرض ترک ہو گیا تو کیا سجدہ سہو سے اس کی تلافی کافی ہوگی؟

جواب) فرض ترک ہو جانے سے نماز جاتی رہتی ہے سجدہ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہو سکتی لہذا دوبارہ پڑھئے۔ (نماز

کے احکام، ص 276)

سوال: ایک سے زائد واجب ترک کئے تو کتنے سجدہ سہو کرنے ہوں گے؟

جواب) نماز میں اگرچہ دس واجب ترک ہوئے، سہو کے دو ہی سجدے سب کیلئے کافی ہیں۔ (نماز کے احکام، ص 278)

سوال: سجدہ سہو کے بعد التحیات پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) سجدہ سہو کے بعد بھی التحیات پڑھنا واجب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 278)

سوال: سجدہ سہو کا کیا طریقہ ہے؟

جواب) التحتیات پڑھ کر بلکہ افضل یہ ہے کہ درود شریف بھی پڑھ لیجئے، سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کیجئے پھر تشهد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیجئے۔ (نماز کے احکام، ص 280)

سوال: اگر کسی اور زبان میں آیت سجدہ کا ترجمہ سنا تو اس صورت میں کیا حکم ہوگا؟

جواب) کسی بھی زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھنے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، سننے والے نے سمجھا ہو یا نہ سمجھا ہو کہ آیت سجدہ کا ترجمہ ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ اسے نہ معلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیت سجدہ کا ترجمہ ہے۔ (نماز کے احکام، ص 283)

سوال: اگر بیرون نماز آیت سجدہ پڑھی تو کیا فوراً سجدہ کر لینا واجب ہے؟

جواب) آیت سجدہ بیرون نماز پڑھی تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں ہے البتہ وضو ہو تو تاخیر مکروہ تنزیہی ہے۔ (نماز کے احکام، ص 283)

سوال: کوئی شخص اپنی نماز پڑھ رہا ہے اور اس نے آیت سجدہ سن لی تو اس پر کیا حکم ہوگا؟

جواب) رمضان المبارک میں تراویح یا شبینہ میں اگرچہ شریک نہ ہوں بے شک اپنی ہی الگ نماز پڑھ رہے ہوں آیت سجدہ سن لینے سے آپ پر بھی سجدہ تلاوت واجب ہو جائے گا۔ (نماز کے احکام، ص 284)

سوال: اگر کسی نابالغ بچہ سے آیت سجدہ سنی تو کیا حکم ہوگا؟

جواب) کافر یا نابالغ سے آیت سجدہ سنی تب بھی سجدہ تلاوت واجب ہو گیا۔ (نماز کے احکام، ص 284)

سوال: سجدہ تلاوت کا کیا طریقہ ہے؟

جواب) کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سبحن ربی الاعلیٰ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔ (نماز کے احکام، ص 285)

سوال: سجدہ تلاوت میں دونوں بار اللہ اکبر کہنا نیز سجدہ کے بعد کھڑا ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب) پہلے پیچھے دونوں بار اللہ اکبر کہنا سنت ہے اور کھڑے ہو کر سجدہ میں جانا اور سجدہ کے بعد کھڑا ہونا یہ دونوں قیام مستحب۔ (نماز کے احکام، ص 285)

سوال: سجدہ شکر کب کیا جائے نیز اس کا کیا حکم ہے؟

جواب) اولاد پیدا ہوئی، یا مال پایا یا گئی ہوئی چیز مل گئی یا مریض نے شفاء پائی یا مسافر واپس آیا الغرض کسی نعمت کے حصول پر سجدہ شکر کرنا مستحب ہے۔

(نماز کے احکام، ص 285)

سوال: نمازی کے آگے سے گزرنے کی کیا وعید ہے؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی جانتا کہ اپنے بھائی کے سامنے نماز میں آڑے ہو کر گزرنے میں کیا ہے تو سو برس کھڑا رہنا اس ایک قدم چلنے سے بہتر سمجھتا۔ (نماز کے احکام، ص 286)

سوال: نمازی کے آگے سے گزرنے میں نمازی کی نماز میں کیا فرق پڑتا ہے؟

جواب) نمازی کے آگے سے گزرنے والا بے شک گناہ گار ہے مگر خود نمازی کی نماز میں اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ (نماز کے احکام، ص 287)

سوال: نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب) نمازی کے آگے سترہ یعنی کوئی آڑ ہو تو اس سترے کے بعد سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں۔ (نماز کے احکام، ص 288)

سوال: فقیر کسے کہتے ہیں؟

جواب) فقیر وہ ہے کہ جس کے پاس کچھ نہ کچھ ہو مگر اتنا نہ ہو کہ نصاب کو پہنچ جائے یا نصاب کی قدر تو ہو مگر اس کی حاجتِ اصلیہ (یعنی ضروریاتِ زندگی) میں مستغرق (گھرا ہوا) ہو۔ (نماز کے احکام، ص 353)

سوال: مسکین کسے کہتے ہیں؟

جواب) مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کے کھانے اور بدن چھپانے کیلئے اس کا محتاج ہو کہ لوگوں سے سوال کرے اور اسے سوال حلال ہے۔ (نماز کے احکام، ص 353)

سوال: فقیر کا سوال کرنا کیسا ہے؟

جواب) فقیر کو (یعنی جس کے پاس کم از کم ایک دن کا کھانے کیلئے اور پہننے کیلئے موجود ہے) (نماز کے احکام، ص 353) سوال: خلیفہ اول کا نام، کنیت اور لقب بتائیں؟

جواب) خلیفہ اول جانشین پیغمبر امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام نامی "عبد اللہ"، کنیت "ابو بکر" اور لقب "صدیق و عقیق" ہے۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 55)

سوال: کیا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شجرہ نسب پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانی شجرہ سے ملتا ہے؟

جواب) ساتویں پشت میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شجرہ نسب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانی شجرہ سے مل جاتا ہے۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 55)

سوال: صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنے برس تک مسند خلافت پر فائز رہے؟

جواب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دو برس تین ماہ گیارہ دن مسند خلافت پر رونق افروز رہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 55)

سوال: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی قبر شریف کونسے قبرستان میں ہے؟

جواب: "جنت البقیع" (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 89)

سوال: وہ کونسے صحابی ہیں جن کے لیے خاص طور سے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی

(اے اللہ! عزوجل ان کے تیر کے نشانہ کو درست فرمادے اور ان کی دعا مقبول فرما)

جواب) "حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ" (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 130)

سوال: "امین الائمہ" کا لقب کن صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عطا کیا گیا تھا؟

جواب) "امین الائمہ" کا لقب "حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کو عطا کیا گیا تھا۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 143)

سوال: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رضاعی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب) "حضرت ثویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا" (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 143)

سوال: حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کس وجہ سے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب) ابو جہل نے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بہت زیادہ برا بھلا کہا تھا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حرم کعبہ میں جا کر ابو جہل کا سر پھاڑ کر بلند آواز سے کلمہ پڑھا۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 146)

سوال: حضرت معاذ بن جبل کا تعلق کس قبیلہ سے ہے؟

جواب) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ "قبیلہ خزرج" کے انصاری اور مدینہ منورہ کے باشندہ ہیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 171)

سوال: ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی میزبانی کا شرف کس صحابی کو حاصل ہوا؟

جواب) "حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ" (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 181)

سوال: حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ "کن صحابی کی تبلیغ سے اسلام میں داخل ہوئے؟

جواب) مدینہ منورہ میں "حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ" کی تبلیغ سے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 172)

سوال: کن صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "فیاض، جود، خیر" کے معزز القاب عطا ہوئے؟

جواب) حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 116)

سوال: "سریہ عبیدہ بن الحارث" کسے کہتے ہیں؟

جواب) ۲ھ میں ساٹھ (60) یا اسی (80) مہاجرین کے ساتھ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے "حضرت عبیدہ بن الحارث" کو "رائغ" کی طرف جہاد کے لئے روانہ فرمایا تھا، تاریخ اسلام میں مجاہدین کا یہ لشکر "سریہ عبیدہ بن الحارث" کے نام سے مشہور ہے۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 188)

سوال: حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون ہیں؟

جواب) یہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 203)

سوال: حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غارِ ثور میں تشریف فرما تھے تو کونسے صحابی ان حضرات کو بکریوں کا دودھ دہ کر دے تے تھے؟

جواب) حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ دن بھر بکریوں کو چرا کر غار کے پاس رات کو لاتے اور ان بکریوں کا دودھ دہ کر ان دونوں حضرات کو دیتے تھے۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 203)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ مکرمہ کے راستوں کی درستی اور کفار کے حالات کی جاسوسی کے کام پر کن صحابی کو مامور کیا تھا؟

جواب) پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس کام پر "حضرت غالب بن عبد اللہ لیشی رضی اللہ عنہ" کو مامور کیا تھا۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 204)

سوال: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۲۰ھ میں بصرہ کا گورنر کس صحابی رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 206)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مزاح کے طور پر "أَنْتَ سَفِيْنَةٌ" (تم تو کشتی ہو) کن کو کہا تھا؟

جواب: حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کو کہا تھا۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 211)

سوال: حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کی کنیت اور تاریخ وفات بتائیں؟

جواب: ان کی کنیت "ابو یزید" اور تاریخ وفات ۸۰ھ ہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 216)

سوال: "حبر الامۃ" کس صحابی کا لقب ہے؟

جواب: "حبر الامۃ" (امت کا بہت بڑا عالم) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 230)

اللہ تعالیٰ عنہم، ص 230)

سوال: حضرت بشر بن معاویہ بکائی رضی اللہ عنہ کے والد نے بارگاہ رسالت میں حاضری کے وقت ان سے کونسی تین

باتیں کہنے کو کہا تھا؟

جواب: ان کے والد نے یہ تین باتیں کہنے کے لئے کہا تھا: (۱) السلام علیک یا رسول اللہ (۲) یا رسول اللہ عز وجل و

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہم اس لئے حاضر ہوئے ہیں تاکہ ہم اسلام قبول کر کے آپ فرمانبردار بن جائیں۔

(۳) آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 293)

سوال: حضرت اسامہ بن زید کا لقب بتائیں؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب "محبوب رسول" ہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 293)

سوال: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے داماد، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھتیجے اور پیارے آقا

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پھوپھی زاد بھائی کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 120)

سوال: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں قرأت کی آواز سنی، جب میں نے دریافت کیا کہ یہ کون شخص ہیں؟ تو فرشتوں نے کہا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 252)

سوال: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس ہجری میں، کتنی برس کی عمر پا کر اور کس جنگ میں شہید ہوئے؟
جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۳۷ھ میں ترانوے (93) برس کی عمر پا کر جنگ صفین میں شہید ہو گئے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 256)

سوال: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت اور خاندان قریش سے ان کا تعلق بتائیں؟
جواب: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ابو خالد ہے، خاندان قریش کی شاخ بنو اسد سے ان کا خاندانی تعلق ہے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 254)

سوال: حضرت قیس بن خرشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: یہ قبیلہ بنی قیس بن ثعلبہ سے تعلق رکھتے تھے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 263)

سوال: حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟
جواب: حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے امام ہیں۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 159)

سوال: کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور لقب "خادم النبی" ہے جس پر ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فخر ہے؟
جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور لقب "خادم النبی" ہے اور اس لقب پر حضرت انس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کو بے حد فخر تھا۔

(کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 193)

سوال: حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنی رکعت میں قرآن مجید پڑھا کرتے تھے؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک ہی رکعت میں قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔ (کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، ص 208)

سوال: بتائیں ابوہب کو عذاب میں تخفیف کرتے ہوئے تھوڑا سا پانی کیوں دیا جاتا ہے؟

جواب: کیونکہ اس نے ولادتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی میں ثویبہ لونڈی کو آزاد کیا تھا۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سب سے پہلے کیا کلام جاری ہوا؟

جواب: اللہ اکبر اللہ اکبر الحمد للہ رب العالمین وسبحان اللہ بکرة واصیلا۔

سوال: نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر طواف کرنا کیسا ہے؟

جواب: مستحب نہیں ہے، بچنا مناسب ہے۔

سوال: کس مقام پر مانگی جانے والی دعا پر امین کہنے کے لئے ستر (70) ہزار فرشتے مقرر ہیں؟

جواب: مستجاب

سوال: جوں ہی رب الغلین عز وجل کے مقدس شہر مکہ مکرمہ پر نظر پڑھے تو کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب: "اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي قَرَارًا وَارْزُقْنِي فِيهِ حَافِلًا" ترجمہ: اے اللہ عز وجل! مجھے اس میں قرار اور رزق حلال عطا فرما۔

سوال: پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفائے راشدین کے دور میں محراب کی موجودہ علامت رائج نہیں تھی، پھر

اس محراب کی ابتداء کب سے ہوئی؟

جواب: حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 88 ہجری (706ء) میں مسجد میں محراب بنانے کی

ابتداء کی۔

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عمر میں اضافہ کا کیا نسخہ کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: "جسے یہ پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں اضافہ ہو تو اسے چاہیئے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرے" (جہنم میں لے جانے والے اعمال، ص 279)

سوال: مرغی کا دل کھانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: مرغی کا دل نہیں پھینکنا چاہئے۔ لمبائی میں چار چیرے ڈال کر یا جس طرح بھی ممکن ہو چیر کر اس میں سے خون اچھی طرح صاف کر کے پھر سالن میں ڈال دیجئے۔ (کھانے کا اسلامی طریقہ، ص 30)

سوال: کس صورت میں مسجد کا داخلہ حرام ہے؟

جواب: منہ میں بدبو ہو تو مسجد کا داخلہ حرام ہے۔ (مسجدیں خشبو دار رکھئے، ص 03)

سوال: بچے کے لئے پہلا تحفہ کیا ہے؟

جواب: سرکارِ مدینہ منورہ سردار مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "آدمی سب سے پہلا تحفہ اپنے بچے کو نام کا دیتا ہے اس لئے اس کو چاہیے کہ اس کا نام اچھا رکھے۔" (نام کیسا ہونا چاہیے؟ ص 04)

سوال: سلام کرتے وقت دل میں کیا نیت ہونی چاہئے؟

جواب: سلام کرتے وقت دل میں یہ نیت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اس کا مال اور عزت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور ان میں سے کسی چیز میں دخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں۔ (سلام کرنے کے مدنی پھول، ص 2)

سوال: ناجائز محبت میں دیئے جانے والے تحائف کا کیا حکم ہے؟

جواب: فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ یہ رشوت کے حکم میں داخل ہے اس لئے ناجائز و حرام ہے۔ (ویلنٹائن

ڈے، ص 23)

سوال: شیطان کن لوگوں کو زیادہ پسند کرتا ہے؟

جواب: شیطان زیادہ کھانے والے اور زیادہ سونے والے آدمیوں کو زیادہ پسند کرتا ہے۔

سوال: اُن فرشتوں کے نام بتائیں جو تمام ملائکہ پر فضیلت رکھتے ہیں؟

جواب: حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم السلام

سوال: جنت میں کتنے اور کون کون سے دریا ہیں؟

جواب: جنت میں چار دریا ہیں۔ ایک پانی کا، دوسرا دودھ کا، تیسرا شہد کا، چوتھا شراب کا

سوال: وہ کون سی قبر ہے جو صاحبِ قبر کو لے کر چلی؟

جواب: وہ قبر جو صاحبِ قبر کو ساتھ لے کر چلی تو وہ حضرت سیدنا یونس علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی مچھلی ہے

۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

جواب کی پشت سے پیدا ہوئے، نہ ماں کے بطن سے؟ سوال: وہ کون سے چار نفوس ہیں

کے بطن سے تو وہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام، حضرت جواب: وہ چار نفوس جو باپ کی پشت سے پیدا ہوئے، نہ ماں

سیدتنا حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت سیدنا اسماعیل علیہ السلام کا مینڈھا اور حضرت سیدنا صالح علیہ السلام کی اونٹنی

ہیں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: زمین پر سب سے پہلا خون کس کا بہایا گیا؟

جواب: زمین پر سب سے پہلا خون ہابیل کا بہایا گیا جب قابیل نے اسے قتل کیا۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: افضل ترین پہاڑ کون سا ہے؟

جواب: سب سے افضل پہاڑ طور ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: سب سے افضل چوپایہ کون سا ہے؟

جواب: سب سے افضل چوپایہ گھوڑا ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: افضل ترین مہینہ کون سا ہے؟

جواب: سب سے افضل مہینہ ماہ رمضان المبارک ہے۔ جیسا کہ اللہ عزَّوَّجلَّ ارشاد فرماتا ہے: شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (پ2، البقرة 185:) ترجمہ کنز الایمان: رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُتر ا۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: سب سے افضل رات کون سی ہے؟

جواب: سب سے افضل رات شبِ قدر ہے۔ چنانچہ، اللہ عزَّوَّجلَّ ارشاد فرماتا ہے: لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (پ30، القدر 3:) ترجمہ کنز الایمان: شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: وہ کون سی مخلوق ہے جسے اللہ عزَّوَّجلَّ نے الہام فرمایا مگر وہ جنوں میں سے ہے، نہ انسانوں میں سے اور نہ ہی فرشتوں میں سے؟

جواب: ایسی مخلوق جسے اللہ عزَّوَّجلَّ نے الہام فرمایا، وہ جنوں میں سے ہے، نہ انسانوں میں سے اور نہ ہی ملائکہ میں سے تو وہ شہد کی مکھی ہے۔ چنانچہ، اللہ عزَّوَّجلَّ ارشاد فرماتا ہے: وَأَوْحِي رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ (پ14، النحل 68:) ترجمہ کنز الایمان: اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں اور چھتوں میں۔

(حکایتیں اور نصیحتیں، ص521، ملقطاً وبتغیر)

سوال: لاحول شریف کو حدیث پاک میں کہاں کا خزانہ فرمایا گیا ہے؟

جواب: صحیح حدیث پاک میں ہے کہیہ (یعنی لآحول شریف) جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (صحیح

البخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء، الحدیث 6384، ص536) (حکایتیں اور نصیحتیں، ص20)

سوال: امیر المومنین حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب: سیدتنا سلمیٰ بنت صخر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص24)

سوال: حضرت سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کی ولادت کہاں ہوئی؟

جواب: حضرت سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی فلسطین کے ایک قصبے میں پیدا ہوئے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 395:)

سوال: حضرت سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کا انتقال ہوا؟

جواب: مصر میں انتقال فرمایا۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 395:)

سوال: دوسری صدی ہجری کا مجدد کس شخصیت کو مانا گیا ہے؟

جواب: حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی دوسری صدی کے مجدد ہیں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 403:)

سوال: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کس لقب سے مشہور ہیں؟

جواب: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کو عالم مدینہ کہا جاتا ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 410:)

سوال: امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کس انداز سے حدیث پاک کی تعظیم فرمایا کرتے تھے؟

جواب: جب حدیث پاک بیان کرنے کا ارادہ فرماتے تو وضو کر کے دو نفل پڑھتے پھر داڑھی میں کنگھی کرتے

، خوشبو لگاتے اور عزت و وقار کے ساتھ اپنی مسند کے صدر مقام پر تشریف فرما ہو کر حدیث پاک بیان کرتے۔ آپ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو ارشاد فرمایا: مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے

غُیُوب، مُنْزَہٌ عَنِ الْغُیُوبِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث پاک کی تعظیم کروں۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 417:)

سوال: امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرتب کردہ مجموعہ احادیث کا کیا نام ہے؟

جواب: امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مرتب کردہ مجموعہ احادیث کا نام مُؤْتَطَا ہے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں)

سوال: حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی کس سن ہجری میں ولادت ہوئی؟

جواب: حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سن 164 ہجری میں پیدا ہوئے۔ (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 432:)

سوال: سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس دن مکہ مکرمہ سے ہجرت فرمائی؟

جواب: پیر کے دن (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 506):

سوال: سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کس دن مدینہ منورہ تشریف لائے؟

جواب: پیر کے دن (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 506):

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ظاہری کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب: گیارہ سن ہجری (حکایتیں اور نصیحتیں، ص 506):

کلام کا نصاب

حدائقِ بخشش (حصہ اول)

۹۹

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں
جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں
آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں
ان کے ایما سے دونوں باگوں پر
خیل لیل و نہار پھرتے ہیں
ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں
اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدوِ گردِ غار پھرتے ہیں
پُھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

99

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

لاکھوں قدسی ہیں کامِ خدمت پر
 لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں ق
 وردیاں بولتے ہیں ہر کارے
 پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں
 رکھے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
 مؤل کے عیب دار پھرتے ہیں
 ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
 پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں
 بائیں رستے نہ جا مسافر سُن
 مال ہے راہ مار پھرتے ہیں
 جاگ سنان بن ہے رات آئی
 گرگ بہر شکار پھرتے ہیں
 نفس یہ کوئی چال ہے ظالم
 جیسے خاصے بنجار پھرتے ہیں
 کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
 تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں



اُن کی مہک نے دل کے غُنچے کھلا دیئے ہیں

اُن کی مہک نے دل کے غُنچے کھلا دیئے ہیں
 جس راہ چل گئے ہیں گو چے بسا دیئے ہیں
 جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
 جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں
 اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
 تم نے تو چلتے پھرتے مُردے چلا دیئے ہیں
 ان کے ثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
 جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں
 ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
 اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں
 اُسرا میں گزرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے
 ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
گشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیے ہیں
دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پُر خار بادیے ہیں
اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں دُر بے بہا دیے ہیں
مُلکِ سُخُن کی شاہی تم کو رضا مُسلم
جس سُنّت آ گئے ہو سکتے بٹھا دیے ہیں



رُخ دن ہے یا مہرِ سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رُخ دن ہے یا مہرِ سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 شب زُلف یا مُشکِ ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
 حیراں ہوں یہ بھی ہے خطایہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 حق یہ کہ ہیں عبدِ الہ اور عالمِ امکاں کے شاہ
 برزخ ہیں وہ سرِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 بلبِل نے گل اُن کو کہا ثمری نے سروِ جانفزا
 حیرت نے جھنجھلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
 بے پردہ جب وہ رُخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
 ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روزِ جزا
 دی اُن کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

کوئی ہے نازاں زُہد پر یا حسنِ توبہ ہے سپر
یاں ہے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
دن لہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
رزقِ خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
ہے بلبلِ رنگیں رضا یا طوطیِ نغمہ سرا
حق یہ کہ واصل ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں



غزل کہ در بارہ عزم سفر اظہر مدینہ منورہ از مکہ معظمہ بعد حج

محرم ۱۲۹۶ھ عرض کردہ شد

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

رُکنِ شامی سے مٹی وحشتِ شامِ غربت

اب مدینہ کو چلو صبحِ دل آرا دیکھو

آبِ زمزم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں

آؤ جُودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیرِ میزابِ ملے خوب کرم کے چھینے

ابرِ رحمت کا یہاں زور برسا دیکھو

دُھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بیتابوں کی

اُن کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

مِثلِ پروانہ پھرا کرتے تھے جس شمع کے گرد

اپنی اُس شمع کو پروانہ یہاں کا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
 قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو
 واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
 یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو
 اولیں خانہ حق کی تو ضیائیں دیکھیں
 آخریں بیتِ نبی کا بھی تجلّا دیکھو
 زینتِ کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
 جلوہ فرما یہاں کونین کا دُولہا دیکھو
 ایمنِ طور کا تھا رُکنِ یمانی میں فروغ
 شعلہ طور یہاں انجمنِ آرا دیکھو
 مہرِ مادر کا مزہ دیتی ہے آغوشِ حطیم
 جن پہ ماں باپ فدا یاں کرم ان کا دیکھو
 عرضِ حاجت میں رہا کعبہ کفیلِ انجاح
 آؤ اب دادِ رسی شہِ طیبہ دیکھو
 دھو چکا ظلمتِ دل بوسہ سَنگِ اسود
 خاک بوتیِ مدینہ کا بھی رُتبہ دیکھو

کر چکی رفعتِ کعبہ پہ نظر پروازیں
 ٹوپی اب تھام کے خاکِ درِ والا دیکھو
 بے نیازی سے وہاں کاپتی پائی طاعت
 جوشِ رحمت پہ یہاں ناز گنہ کا دیکھو
 جمعہ مکہ تھا عیدِ اہلِ عبادت کے لئے
 مجرمو! آؤ یہاں عیدِ دوشنبہ دیکھو
 ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
 ادب و شوق کا یاں باہم اُلجھنا دیکھو
 خوب مسخے میں بامید صفا دوڑ لیے
 رہِ جاناں کی صفا کا بھی تماشا دیکھو
 رقصِ بسمل کی بہاریں تو مٹی میں دیکھیں
 دلِ خونناہ فشاں کا بھی تڑپنا دیکھو
 غور سے سُن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا
 میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو



مُردہ باداے عاصیو! شافعِ شہِ ابرار ہے

مُردہ باداے عاصیو! شافعِ شہِ ابرار ہے

تہنیت اے مجرمو! ذاتِ خدا غُفَّار ہے

عرشِ سافرِ زمیں ہے فرشِ پا عرشِ بریں

کیا نرالی طرز کی نامِ خدا رَفَّار ہے

چاند شق ہو پیرِ بولیس جانور سجدے کریں

بَارِکَ اللہ مرجعِ عالم یہی سرکار ہے

جن کو سُوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیئے

صَدَقَہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

لَب زُلالِ چَشمِہ کن میں گندھے وقتِ خمیر

مردے زندہ کرنا اے جاں تم کو کیا دُشوار ہے

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
 نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے
 تیرے ہی دامن پہ ہر عاصی کی پڑتی ہے نظر
 ایک جان بے خطا پر دو جہاں کا بار ہے
 جوشِ طُوفان بحرِ بے پایاں ہوا نا سازگار
 نُوح کے مولیٰ کرم کر لے تو بیڑا پار ہے
 رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِیْنَ تیری دُہائی دَب گیا
 اب تو مولیٰ بے طرح سر پر گنہ کا بار ہے
 حیرتیں ہیں آئینہ دارِ وفورِ وصفِ گل
 اُن کے بلبل کی خموشی بھی لبِ اِظہار ہے
 گُونج گُونج اُٹھے ہیں نغماتِ رضا سے بوستاں
 کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وَاِمنقار ہے



لکھ رہا ہوں نعتِ سرور سبز گنبد دیکھ کر

لکھ رہا ہوں نعتِ سرور سبز گنبد دیکھ کر

کیف طاری ہے قلم پر سبز گنبد دیکھ کر

ہے مقدّر یا قوری پر سبز گنبد دیکھ کر

پھر نہ کیوں تجھوے ثنا گر سبز گنبد دیکھ کر

مسجد نبوی پہ پہنچے مَرَحَبَا صَلِّ عَلَیْ

ہو گیا جاری زباں پر سبز گنبد دیکھ کر

جوں ہی میں پہنچا مدینے کی گلی میں بیقرار

آنکھ میری ہو گئی خُز سبز گنبد دیکھ کر

روح کو تسکین جَانِ مُضْطَرَب کو چین ہے

دل کو بھی رَاحَت مِیْثَر سبز گنبد دیکھ کر

انکے منگتے، انکے سائل دوجہاں کی نعمتیں

مانگتے ہیں ہاتھ اٹھا کر سبز گنبد دیکھ کر

آپ سے بس آپ ہی کو مانگتا ہے یابی!
آپ کا ادنیٰ گداگر سبز گنبد دیکھ کر

لندن و پیرس کا عاشق بھی یقیناً مَرَحبا!
بول اٹھے گا روح پرور سبز گنبد دیکھ کر

دھوپ روزانہ مدینہ جھوم کر ہے چومتی
اور لپٹ جاتی ہے آکر سبز گنبد دیکھ کر

پھوم لیتا ہے مدینہ روز آکر آفتاب
پھر لپٹ جاتا ہے آکر سبز گنبد دیکھ کر

ٹوٹ جائے دم مدینے میں مرا یارب! بقیع
کاش ہو جائے میسر سبز گنبد دیکھ کر

جب جدائی کی گھڑی آتی ہے تو کوہِ اَلَم
ٹوٹ پڑتا ہے دلوں پر سبز گنبد دیکھ کر

آپ کی گلیوں کے سُنّتے مجھ سے تو اچھے رہے
ہے سُنکوں ان کو مُسْتَر سبز گُنبد دیکھ کر

وقتِ رُخصت خُون اُگلتے تھے مرے قلب و جگر
آنکھ رو پڑتی تھی اکثر سبز گُنبد دیکھ کر

میرے مُرشد نے گزارے ہیں مدینے میں برس
اُن کی رَحمت سے سَتَر سبز گُنبد دیکھ کر

یا رسول اللہ! مُرشد پر کرم ہوں بے شمار
سوئے ہیں قدموں میں آ کر سبز گُنبد دیکھ کر

آہ! اے عطار اتنا بھی نہ تَجھ سے ہو سکا!
جان کر دیتا نچھاوَر سبز گُنبد دیکھ کر

نابینا کو چالیس قدم چلانے کی فضیلت

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کسی نابینا کو چالیس قدم ہاتھ پکڑ کر چلائے
گا اُس کے چہرے کو جہنم کی آگ نہیں بھڑکائے گی۔ (تاریخ مدینة دمشق لابن عساکر ج ۱ ص ۱۸)

آپ کی نسبت اے نانائے حسین

آپ کی نسبت اے نانائے حسین
دور کر فُرقت اے نانائے حسین
مر کے بھی نکلے نہ میرے قلب سے
گھر چُھٹے یا سر کٹے پر گم نہ ہو
ہوں گناہوں کا مریضِ دانگی
وِابطہ غوث و رضا کا دور ہو
غم تمھارا چھین لینے ہی نہ دے
اب مدینے میں بٹا کر دور کر
سبز گنبد کی بہاریں دیکھ لوں
موت سر پر آگئی کر دو عطا
اپنے جلووں سے عطا فرمائیے
دو بقیعِ پاک میں دو گز زمیں
از طفیلِ غوثِ اعظم دور ہو
نارِ دوزخ سے بچا کر یانہی!
حضرتِ شبیر و شہر کے طفیل
آل سے اصحاب سے قائم رہے

ہے بڑی دولت اے نانائے حسین
اپنی دے قُربت اے نانائے حسین
آپ کی الفت اے نانائے حسین
دین کی دولت اے نانائے حسین
دور ہو شامت اے نانائے حسین
ہر بُری خصلت اے نانائے حسین
دیدو یہ راحت اے نانائے حسین
یہ غم فُرقت اے نانائے حسین
آئے وہ ساعت اے نانائے حسین
دید کا شربت اے نانائے حسین
نزع میں راحت اے نانائے حسین
تم پئے قُربت اے نانائے حسین
قبر کی وحشت اے نانائے حسین
دیجئے جنت اے نانائے حسین
ٹال دو آفت اے نانائے حسین
تا ابد نسبت اے نانائے حسین

پیر و مُرشد پر مرے ماں باپ پر
 ہر طرف ”نیکی کی دعوت“ عام ہو
 سُنّتوں کی ہر طرف آئے بہار
 خوب مدنی قافلوں کی دھوم ہو
 ”مدنی انعامات“ کی ہو ریل پیل
 نیکیوں میں دل لگے ہر دم، بنا
 میں گناہوں سے سدا بچتا رہوں
 جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں
 بدگمانی، بدنگاہی سے بچیں
 دیجئے قفلِ مدینہ دیجئے
 دولتِ اخلاص ہم کو دیجئے
 کیجئے حج کا شرف مجھ کو عطا
 پھر طوافِ خانہ کعبہ کروں
 میں مدینے کا مسافر اب بنوں
 ”چل مدینہ“ کی بشارت دیجئے
 اپنا غم اور چشمِ نم دے دیجئے
 عشق میں آہیں بھروں، روتا رہوں

ہو سدا رَحمت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
 عاملِ سَقّت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین
 کیجئے رَحمت اے نانائے حُسین

”یا رسول اللہ اُنْظُرْ حَالَنَا
یا حَبِیبَ اللہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنِّیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ
خُذْ یَدِیْ سَهْلًا لَّنَا اَشْکَالَنَا“

اِسْتِقامت دیجئے اسلام پر
دل سے دنیا کی ہوس سب دُور ہو
تَوَّع، قَبْر و حَشْر، میزاں ہر جگہ
عیب گھل جائیں نہ محشر میں کہیں
از طفیل چار یارِ باصفا
صَدَقہ شہزادوں کا آقا کیجئے
سب صحابہ کا وسیلہ پیدا
غوث و خواجہ اور رضا کا واسطہ
مُرشدی قطبِ مدینہ کے طفیل
”دعوتِ اسلامی“ والوں پر سدا

ہر ولی کا واسطہ عطار پر
کیجئے رحمت اے نانائے حسین

یا خدا حج پہ بلا آکے میں کعبہ دیکھوں

یا خدا! حج پہ بلا آکے میں کعبہ دیکھوں

کاش! اکبار میں پھر بیٹھا مدینہ دیکھوں

پھر منیئر ہو مجھے کاش! وقوفِ عرفات

جلوہ میں مَزْدَلِفَہ اور منی کا دیکھوں

جھوم کر خوب کروں خانہ کعبہ کا طواف

پھر مدینے کو چلوں گُنبدِ خضرا دیکھوں

سبز گُنبد کا حسیں جلوہ دکھا دے یارب!

مسجدِ نبوی کا پُر نور منارہ دیکھوں

روضہ پاک کے سائے میں بُلا کر آقا

آنکھ دے دیجئے میں آپ کا جلوہ دیکھوں

چوم لوں کاش! نگاہوں سے سنہری جالی

اشکبار آنکھ سے منیئر کا بھی جلوہ دیکھوں

کاش! وہ آنکھ عطا ہو میں مدینے آ کر
جس طرف جاؤں اُدھر نور برستا دیکھوں

جامِ عشق ایسا پلا دیجئے جانِ عالم
ہر گھڑی آپیں بھروں خود کو تڑپتا دیکھوں

چشمِ تر سوزِ جگر دیجئے قلبِ مضطرب
عشق میں روتا رہوں جب بھی میں روضہ دیکھوں

سوزِ عشق میں جلتا ہی رہوں میں ہر دم
آنکھ سے غم میں ترے خون برستا دیکھوں

اُس پہ رشک آتا ہے اور پیار بہت آتا ہے
عشق میں تیرے جسے روتا پلکتا دیکھوں

کاش! میں رونے لگوں قلب بھی ہو میرا اُداس
جب مدینے کی طرف قافلہ جاتا دیکھوں

زارو! کہنا یہ رورو کے شہا! اک مسکین
کہہ رہا تھا یہ تڑپ کر: ”میں مدینہ دیکھوں“

تُو جو چاہے تو مری آنکھ سے پردے اُنھیں
میں وطن سے بھی مدینے کا نظارہ دیکھوں

وہ کھلاتے ہیں پلاتے ہیں نبھاتے بھی ہیں
کیوں کہیں جاؤں کسی اور طرف کیا دیکھوں

اپنی رَحمت سے مجھے کر دو عطا ایسی بہار
مُنہ کبھی بھی نہ خزاں کا مرے آقا دیکھوں

تیرے احسان کروڑوں ہیں ہو یہ بھی احساں
یا خدا نزع میں جلوہ میں نبی کا دیکھوں

باغِ جنت میں جو اُڑ اپنا عطا فرما دو
خُلد میں ہر گھڑی جلوہ میں تمہارا دیکھوں

دوڑ کر قدموں میں عطار گروں میں اُس دم
خَشَر میں جس گھڑی سرکار کو آتا دیکھوں

مدینہ

اپڑوس